فرمائے۔ اور بشری لغزشوں سے درگزر فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ و انتظامیہ نے قاری صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی بخشش اور پسماندگان کے لیے صبر و جمیل کی دعا کی۔

مولانا بشیر احمد سیالکوٹی کا سانحہ ارتحال

تمام دینی اور تعلیمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین عربی علوم کے ماہر جناب مولانا بشیر احمد سیالکوٹی مختصر علالت کے بعد اسلام آباد میں رحلت فرما گئے ۔(انا للہ وانا الیہ راجعون)

مولانا جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے فضلاء میں سے تھے اور دور طالب علمی سے عربی زبان سے گہرا شغف رکھتے تھے آپ ایک عرصہ سعودی عرب رہے اور اسلام آباد کو مسکن بنایا اور معہد اللغۃ العربیہ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا بلاشبہ عربی زبان کے فروغ کے لئے آپ کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔ آپ نے متعدد کتابیں تحریر کیں جو آج پاکستان کے مدارس اور سکولوں میں نصاب کا حصہ ہیں آپ نے اس کے علاوہ بھی بہت علمی و تحقیقی کام کیے ہیں جو آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیک صالح اولاد سے نوازا جو اپنے والد کے لیے صدقہ جاریہ اور بہترین جانشین ہیں اپنی اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کے ساتھ یونیورسٹیوں میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے تھے

مولانا مرحوم کے انتقال سے یقیناً ایک خلاء پیدا ہوا ہے خاص کر عربی زبان کی حفاظت اور فروغ میں ان کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔ ان کے جنازے میں جامعہ سلفیہ سے شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز کی قیادت میں وفد شامل ہوا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین